دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524 برائے رابطہ

فتوی نمبر 31826

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میرے پاس زکوٰۃ کے پیسے پڑے ہیں اور میں نے زکوٰۃ دینی ہے تو کیا میں ان پیسوں کو استعمال کر سکتا ہوں ؟ یا کوئی مجھ سے بطور قرض مانگے تو کیا میں اسے زکوٰۃ کے پیسے قرض دے سکتا ہوں یا نہیں؟

المستفتی

... حماد کبیر والا

الجواب بتوفیق ملہم الصواب

زکوٰۃ کی رقم کسی مستحق کو دیں، اپنے استعمال میں لانا، قرض دینا یا بلا وجہ تاخیر کرنا مذموم ہے۔

والدلیل علی ذالک

في الهندية ج1 ص170

وتجب على الفور عند تمام الحول حتى يأثم بتأخيره من غير عذر۔

وفي بدائع الصنائع ج2 ص3

وذكر في المنتقى ما يدل عليه فإنه قال: إذا لم يؤد الزكاة حتى مضى حولان فقد أساء وأثم وعليه ما صنع۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ

نعمت اللہ تونسوی

از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

الجواب صواب

[illegible]

دار العلوم کبیر والا

۲۳/۳/۱۴۴۲ھ